

مقصد کیا ہے؟ میں جب کبھی اپنا دکھ درد بیان کرتا ہوں اور دل کا حال سناتا ہوں تو کہہ دیتے ہو: کیا کہا ہے اور کوئی بھی بات تو تجھ سے نہیں سنتے۔ اس سے آخر تمہارا مدعا کیا ہے، تغافل کی کوئی وجہ اور سبب تو بتاؤ؟

۳۔ شرح :- اے محبوب! میں دیکھ رہا ہوں کہ تم میرے رقیبوں اور حریفوں پر ایسی نواز شیں اور ایسی مہربانیاں کر رہے ہو، جن کے وہ ہرگز مستحق نہیں۔ ایسی عنایتیں تو صرف مجھ پر ہونی چاہیے تھیں، جو سچا عاشق ہے۔ میں وہ بے موقع اور بے محل مہربانیاں دیکھ کر محبت بھرے انداز میں شکایت کرتا ہوں تو تم گلہ شکوہ شروع کر دیتے ہو، جب تمہیں بیجا نواز شوں کا کچھ خیال نہیں تو میری محبت پر شکایت و گلہ کیوں کرتے ہو؟

شاعر نے محبت بھری شکایتوں کو شکایت ہائے رنگیں قرار دیا، کیونکہ عاشق کی طرف سے ہر شکایت محبت ہی کا کرشمہ ہوتی ہے۔ یہ مقصد نہیں ہوتا کہ محبوب سے تعلق توڑ لیا جائے۔ ایسی بات سچے عاشق کے خیال میں کبھی نہیں آسکتی۔

۴۔ لغات :- بے محابا : بے تکلف، بے حجاب، بے خوف۔

تغافل ہائے تمکین آزما : جان بوجھ کر ایسی بے پروائی اختیار کرنا، جس کا مدعا یہ ہو کہ عاشق کے صبر و شکیب کا امتحان لیا جائے۔

شرح :- اے محبوب! تمہارا شیوہ یہ ہو گیا ہے کہ مجھ سے تغافل بر تو۔ مجھ پر توجہ نہ کرو اور بے پروائی سے کام لیتے رہو۔ اس طرح تم چاہتے ہو کہ میرے صبر و استقلال کو آزما یا جائے۔ امتحان لیا جائے کہ میں کتنے پانی میں ہوں۔ یہ کیوں سمجھتے ہو کہ اس طرح میرے استقلال کا پیمانہ چھلک جائے گا اور میں اپنی قوت برداشت کھو بیٹھوں گا۔ اگر تم مجھے تڑپانا اور لوٹانا ہی چاہتے ہو تو تغافل چھوڑو اور ایک بھر لوپ بے باک نگاہ مجھ پر ڈالو۔

۵۔ لغات : فروغ : حرارت، گرمی، روشنی

شعلہ خس : وہ شعلہ، جو تنکا جلنے سے اٹھتا ہے۔ معلوم ہے کہ تنکا ایک